211400 ـ غير الله كيليے سجده كرنا جائز نہيں ہے؛ چاہے تعظيمی سجده ہی كيوں نہ ہو۔

سوال

كيا كوئی ايسی حديث ہے جس ميں يہ ذكر ہو كہ كسی شخص نے نبی صلی الله عليہ وسلم كے سامنے سجده كيا تو نبی صلی الله عليہ وسلم نے انہيں روک ديا؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

نبی صلی الله عليہ وسلم كے صحابہ كرام آپ كی تعظيم اور تكريم ميں كوئی كسر نہيں چھوڑتے تھے، بلكہ صحابہ كرام آپ صلی الله عليہ وسلم كی سنتوں كو بھی بہت زياده قدر كی نگاه سے ديكھتے تھے، چنانچہ جب كسی صحابی نے ابتدائے اسلام ميں ديكھا كہ اہل كتاب اپنے پادريوں اور مذہبی رہنماؤں كو سجده كرتے ہيں تو انہوں نے سمجھا كہ ہمارے نبی صلی الله عليہ وسلم اس انداز سے تعظيم و تكريم اور عزت افزائی كے زياده حق دار ہيں، تو نبی صلی الله عليہ وسلم نے انہيں سجده كرنے سے منع فرما ديا۔

چنانچہ ابن ماجہ (1853) اور بيہقی (14711) ميں عبدالله بن ابی اوفی رضی الله عنہ سے روايت ہےكہ جب معاذ رضی الله عنہ شام سے آئے تو انہوں نے نبی صلی الله عليہ وسلم كو سجده كيا۔ آپ صلی الله عليہ وسلم نے فرمايا:(معاذ! يہ كيا ؟) انہوں نے كہا : ميں شام گيا تو ميں نے وہاں كے لوگوں كو ديكھا كہ وه اپنے پادريوں اور رہنماؤں كو سجده كر رہے تھے، مجھے اپنے دل ميں يہ بات اچھی لگی كہ ہم لوگ آپ كے ساتھ يہ طريقہ اختيار كريں تو رسول الله صلی الله عليہ وسلم نے فرمايا: (تم ايسا مت كرنا، اگر ميں كسی كو غير الله كے ليے سجده كرنے كا حكم ديتا تو بيوی كو حكم ديتا كہ اپنے خاوند كو سجده كرے، قسم ہے اس ذات كی جس كے ہاتھ ميں محمد ـ صلی الله عليہ وسلم۔كی جان ہے! عورت اپنے رب كا حق ادا نہيں كرسكتی جب تک اپنے خاوند كا حق ادا نہيں كرتی اگر وه اونٹ كے كجاوے پر بيٹھی ہوئی ہو اور خاوند اس سے خواہش كا اظہار كرے تو وه انكار نہيں كر سكتی)
حديث كے يہ الفاظ ابن ماجہ كے ہيں، اس حديث كو البانی نے "صحيح ابن ماجہ" ميں صحيح قرار ديا ہے۔

اسی طرح ابو داود: (2140) ميں اور مستدرک حاكم:(2763) ميں ہے كہ قيس بن سعد رضی الله عنہ كہتے ہيں: "ميں حيره[كوفہ كے قريب ايک جگہ كا نام]آيا، تو ديكھا كہ لوگ اپنے عسكری كمانڈر كو سجده كر رہے ہيں تو ميں نے كہا : رسول الله صلی الله عليہ وسلم اس كے زياده حقدار ہيں كہ انہيں سجده كيا جائے، ميں جب آپ صلی الله عليہ وسلم

کے پاس آیا تو میں نے آپ سے عرض کیا: "میں حیرہ شہر گیا تو میں نے وہاں لوگوں کو اپنے عسکری کمانڈر کے لیے سجدہ ریز دیکھا؛ تو اللہ کے رسول ! آپ اس بات کے زیادہ مستحق ہیں کہ ہم آپ کو سجدہ کریں" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:(تم ایسا نہ کرنا، اگر میں کسی کو کسی کے لیے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورتوں کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہروں کو سجدہ کریں اس وجہ سے کہ شوہروں کا حق اللہ تعالی نے بہت بڑا مقرر کیا ہے)
اس روایت کو حاکم نے صحیح قرار دیا ہے اور امام ذہبی نے ان کی توثیق کی ہے، نیز البانی نے بھی اسے "صحیح ابو داود" میں صحیح قرار دیا ہے۔

اسی طرح ابن حبان (4162) میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ : "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انصاریوں کے کسی باغ میں داخل ہوئے تو وہاں دو اونٹ لڑ رہے تھے اور کانپ رہے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے قریب ہوئے تو ان دونوں نے اپنی گردنیں زمین پر ٹکا دی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود لوگ کہنے لگے: "اونٹ آپ کو سجدہ کر رہے ہیں" اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (کسی کو کسی کیلیے سجدہ کرنا اچھی بات نہیں ہے، اگر میں کسی کو کسی کے لیے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورتوں کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہروں کو سجدہ کریں اس وجہ سے کہ شوہروں کا حق اللہ تعالی نے بہت بڑا مقرر کیا ہے)
اس حدیث کو البانی نے "ارواء الغلیل" (7/54) میں حسن قرار دیا ہے۔

تو اس سے واضح ہوا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں وضاحت فرما دی تھی کہ سجدہ صرف اللہ تعالی کیلیے ہی ہو سکتا ہے ، نیز کسی بھی مخلوق کی تعظیم سجدہ کرتے ہوئے نہیں کی جا سکتی۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں:
"سجدہ صرف اللہ تعالی کو کیا جا سکتا ہے، جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کامل اور مکمل ترین شریعت ہے اس لیے شریعتِ محمدی کے مطابق تعظیمی سجدہ بھی کسی کیلیے جائز نہیں ہے چہ جائیکہ عبادت کیلیے جائز ہو؛ ویسے بھی عبادت کیلیے سجدہ کسی بھی شریعت میں غیر اللہ کیلیے جائز نہیں تھا، البتہ تعظیمی سجدہ کچھ شریعتوں میں جائز تھا، جیسے کہ یوسف علیہ السلام کے والدین اور بھائیوں نے انہیں سجدہ کیا، اسی طرح فرشتوں نے آدم علیہ السلام کو تعظیمی سجدہ کیا، یہ سجدے محض تعظیم اور عزت افزائی کیلیے تھے عبادت کیلیے نہیں۔
لیکن شریعت محمدی کے مطابق اللہ تعالی نے تعظیمی سجدہ بھی منع فرما دیا اور سجدے کی عبادت اللہ تعالی نے اپنے لیے مختص فرما لی، اب کوئی کسی کو چاہے وہ نبی ہی کیوں نہ سجدہ نہیں کر سکتا، حتی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس بات سے منع فرما دیا کہ کوئی آپ کو سجدہ کرے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے واضح فرما دیا کہ سجدہ صرف اللہ تعالی کیلیے ہی جائز ہے" انتہی
مختصراً ماخوذ از : " فتاوی نور علی الدرب " (4/ 112-113)

غیر اللہ کیلیے سجدے سے متعلق مزید تفصیلات جاننے کیلیے سوال نمبر: (229780) کا جواب ملاحظہ کریں۔

واللہ اعلم.